نمبر ۱۹ جلد ۴۰

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۷ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر سلسلہ	خلاصۂ مضمون	نمبر صفحہ
۱	بابت جانچ حسابات مطبع سرکار کا ۔	۲ تا ۳
۲	منظوری حکم سابقہ رخصت علاقہ دار ۔	۳
۳	اضافہ تنخواہ [illegible]	[illegible]
۴	رخصت [illegible]	[illegible]
۵	تبادلہ انسپکٹر پولیس ۔	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]
۹	مستقلی مدرس مدرسہ [illegible] ۔	[illegible]
۱۰	توسیع مدت ملازمت مدرس [illegible] ۔	[illegible]
۱۱	[illegible] ہیڈ ماسٹر [illegible] ۔	[illegible]
۱۲	رخصت ماسٹر [illegible] ۔	[illegible]
۱۳	بابت توسیع مدت ملازمت مدرس [illegible] ۔	[illegible]
۱۴	توسیع رخصت [illegible] ۔	[illegible]
۱۵	[illegible] ۔	[illegible]
۱۶	نقشہ [illegible] ۔	۲

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

بموجب صراحت رپورٹ منظوری دیجاتی ہے ۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس ارسال ہون ۔

دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — بیرساند

جناب عالی

بذریعہ آڈٹ حسابات مطبع کی جانچ کی تحریک تقریباً دو سال ہوئے کی گئی تھی ۔ اور ایک سال سے زائد تک جانچ ہوتی رہی ۔ بالآخر جو نتیجہ جانچ کا مبر صاحب بورڈ آف آڈٹ نے بھیجا ہے وہ دو قسم کے کاغذات پر مشتمل ہے ۔ (۱) ایک فہرست سنہ ۱۹۱۰ء سے آخر دسمبر سنہ ۱۹۲۶ء تک بقایا مطالبہ اجرت سرکاری کی ہے جس میں [illegible] کی رقم بذمہ صاحبان فرمایش ۔ اور [illegible] کی رقم بذمہ اہلکاران مطبع برآمد کی گئی ہے ۔ (۲) دوسری قسم کا کاغذات جانچ کی فہرست ہائے حرف الف و حرف ب ہے میں فہرست حرف الف میں قیمت کاغذ متفرق اجرتون کی رقوم جو صاحبان فرمایش سے اہلکاران مطبع کو وصول ہوئین مگر اہلکاران مطبع پر برآمد کی گئی ہین جنکی مجموعی تعداد [illegible] اس فہرست میں دکھائی گئی ہے ۔ فہرست حرف ب میں اہلکاران مطبع کی فروگذاشتیں اور کتابت وغیرہ کی غلطیان دکھائی گئی ہین ۔

فہرست مذکورہ نمبر (۱) عرضداشت ہذا ۔ اور فہرست الف مذکورہ نمبر (۲) عرضداشت ہذا کی نسبت اہلکاران مطبع سے جواب طلب کیا گیا ۔

فہرست حرف الف پر اہلکاران مطبع کو یہ اعتراض ہے کہ یہ فہرست غلط ہے۔ کیونکہ اس فہرست کی مجموعی رقم [illegible] ہے۔ حالانکہ کاغذات مطبع سے اس قسم کی رقوم کی مجموعی تعداد [illegible] ہوتی ہے۔ اور اسکے ثبوت میں اہلکاران مطبع نے فہرست حرف الف کے نمبرات نقابت نمبر ۱۹۲۰ کے مقابلہ کی ایک فہرست بھی بنا کر شامل کاغذات کی ہے جسمیں فہرست حرف الف کی غلطیاں دکھائی گئی ہیں۔ دوسرا اعتراض یہ ہے کہ یہ رقوم سرکاری نہیں ہیں بلکہ قیمت کاغذ کی رقوم ہوگا مدار رو کی اور مختلف اجرتوں دستی اجرت جزوائی لفافہ جات یا ترشوائی کاغذ یا جس بندی کتب کی رقوم اجیروں کی باقی تھیں جو انکو ادا کردی گئیں۔ اکثر رقوم کی رسیدیں مطبع میں موجود ہیں۔ اور باقی رسیدیں تیج فیج ہوئے متعلق میں شامل کردی گئیں۔

لہذا یہ رقوم بذمہ اہلکاران مطبع برآمد کرنا صحیح نہیں ہے۔ یہ عذر اہلکاران مطبع کا صحیح معلوم ہوتا ہے کیونکہ جن اشخاص کی باقی یہ رقوم تھیں اگر انکو ادا نہ کی گئی ہوتیں تو سالہا سال تک وہ کیوں انکا مطالبہ نہ کرتے۔ اور بالفرض اگر کوئی رقم انھیں سے ادا نہیں ہوئی ہے تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ جسکی باقی رقم ہوگی وہ اہلکاران مطبع سے مطالبہ کرکے لے سکیگا۔ بہرحال چونکہ نہ یہ رقوم سرکاری تھیں نہ انکی جانچ کے لئے تحریک کی گئی تھی۔ لہذا انکی جانچ میں اسقدر مدت دراز فضول ضائع ہوئی اور پھر بھی نتیجہ جانچ غلط ہے۔ لہذا یہ فہرست قابل بحث نہیں معلوم ہوتی۔

فہرست متذکرہ مسلک عرضداشت ہذا پر اہلکاران مطبع کو یہ اعتراض ہے کہ منجملہ [illegible] کے [illegible] کی رقم کو ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ نے لکھا ہے کہ اہلکاران مطبع نے وصول کیں اور خزانہ میں داخل نہیں کیں۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ اس [illegible] میں [illegible] پر [illegible] کی رقم ایسی ہے جسمیں [illegible] کی رقم کم ہو کر [illegible] پر آگئی ہے۔ اور [illegible] اجرت جزوائی لفافہ کے ہیں جو اس فہرست میں درج ہونے کے قابل نہ تھے۔ اور [illegible] کی رقم وصول شدہ نہ تھی۔ انکی سند یہ ہے کہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۱ء کو وصول ہوکر خزانہ میں داخل ہوئی۔ اور [illegible] کی رقم آخر دسمبر ۱۹۲۲ء (تاریخ ختم جانچ) سے قبل اگرچہ وصول شدہ تھی لیکن خزانہ میں داخل بھی ہوچکی تھی۔ صرف [illegible] کی رقم بیشک بذمہ اہلکاران مطبع باقی ہے۔ اہلکاران مطبع کا یہ اعتراض صحیح ہے۔ ترقیخواہ نے خود بھی داخلہ جات کو دیکھکر اس عذر کو صحیح پایا (ملاحظہ طلب انتخاب فہرست آڈٹ حرف A

فہرست متذکرہ نمبر ۱ عرضداشت ہذا میں جو رقم [illegible] بذمہ صاحبان فرمایش دکھائی گئی ہے۔ اسپر اہلکاران مطبع کو یہ اعتراض ہے کہ اس رقم میں کثیر رقم ایسی ہے جو ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ کی جانچ کے وقت (یعنی آخر دسمبر ۱۹۲۲ء سے قبل) وصول شدہ تھی۔ [illegible] درج کیا گیا۔

یہ اعتراض بھی اہلکاران مطبع کا صحیح ہے۔ کیونکہ ترقیخواہ نے ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ کے کاغذات جانچ کئے۔ کاغذات مطبع سے مطابقت کرائی اور اہلکاران مطبع کے اعتراض کو صحیح پایا۔ برائے مزید اطمینان ترقیخواہ نے بھی بعض مختلف رسیدات اور داخلوں سے اسکی صحت کی تصدیق کرلی۔ مطبع کے حسابات کی غلطیوں کی اصلاح اور مطالبہ داروں کے ذمہ صحیح رقم بقایا معلوم کرنے کے لئے آڈٹ سے جانچ کی تحریک کی گئی تھی۔ مگر ان صریح غلطیوں کے ظاہر ہونے سے خود کاغذات آڈٹ کی ترقیخواہ کو جانچ کرانا پڑی کیونکہ مطبع کے حسابات

کے لئے جو جدید رجسٹر ترقیخواہ نے تجویز کئے ہیں انہیں بقایا سابقہ کی تکمیل نتیجہ آڈٹ کے انتظار میں رکی ہوئی ہے۔ اور باقیماندوں سے وصول کی کاروائی میں بھی تعویق ہو رہی ہے۔ لہذا فہرست ہائے آڈٹ کی غلطیوں کی وجہ سے اگر پھر آڈٹ سے ہی از سر نو جانچ کرائی جائے تو معلوم نہیں اسکا سلسلہ کب تک جاری رہے۔ اور پھر کیا نتیجہ برآمد ہو۔ اور کب تک رجسٹروں کی تکمیل اور کاروائی وصول بقایا معلق رہے۔ اسوجہ سے بجز اسکے اب کوئی چارہ کار معلوم نہیں ہوا کہ اول کاغذات آڈٹ کی غلطیوں کی خود تصحیح کرائی جائے اور پھر صحیح رقم بقایا معین ہونے کے بعد رجسٹروں کی تکمیل اور وصول بقایا کی کاروائی کیجائے۔ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر کو بھی متفرق رسیدات اور داخلوں سے مقابلہ کراکر کاغذات آڈٹ کی غلطیاں دکھائی گئیں اور صاحب فائننشل سکریٹری بہادر نے بھی ترقیخواہ کی رائے متذکرہ صدر سے اتفاق کیا ہے۔

لہذا کاغذات آڈٹ کی تصحیح کرائی گئی۔ ممبر صاحب بورڈ آف آڈٹ نے آخر دسمبر ۱۹۲۲ء کو [illegible] کی رقم بذمہ صاحبان فرمایش برآمد کی ہے۔ انکی حالت یہ ہے کہ [illegible] کی رقم قبل از اخیر دسمبر ۱۹۲۲ء وصول شدہ تھی جو غلطی سے فہرست آڈٹ میں بقایا درج کی گئی ہے۔ (فہرست حرف B مسلکہ عرضداشت ہذا) اور بعد دسمبر ۱۹۲۲ء کے ۲۰ جنوری ۱۹۲۳ء تک [illegible] کی رقم وصول ہوگئی (فہرست حرف C مسلکہ عرضداشت ہذا) لہذا [illegible] باقی رہی۔

دوسری رقم [illegible] جو بذمہ اہلکاران مطبع برآمد کی گئی ہے انمیں سے [illegible] کی برآمدگی تو غلط ہے۔

(فہرست حرف A مسلکہ عرضداشت ہذا) اور آیندہ آنے والی آڈٹ کے قابل معافی ہیں۔ باقی رقم [illegible] کی اہلکاران مطبع سے قابل وصول ہے (فہرست حرف D مسلکہ عرضداشت ہذا)

علاوہ اس رقم [illegible] کے بقوہ [illegible] (بقایا بذمہ صاحبان فرمایش) مبلغ [illegible] کی رقم اہلکاران مطبع سے بدیں وجہ قابل وصول ہے کہ یہ رقم جن اشخاص کے نام ہے انمیں سے کسی کا کوئی پتہ معلوم نہیں ہے۔ لہذا انسے مطالبہ نہیں کیا جاسکتا۔ یا ایسے اشخاص کے نام ہے جنکا پتہ تو معلوم ہے مگر انکو بل بھیجا گیا نہ انپر تقاضا کیا گیا نہ انکی فرمایش کا دفتر میں کوئی ثبوت ہے، لہذا انپر بھی تقاضا فضول ہے۔ فہرست حرف E مسلکہ عرضداشت ہذا۔

اور منجملہ [illegible] مذکورہ کے [illegible] کی رقم ایسی ہے جو محکمہ جات سرکاری کے ذمہ ہے مگر وہ رقم سہواً بل میں درج ہونے سے رہ گئی یا انکے بل نہیں بھیجے گئے۔ یا آڈٹ نے بل سے منہا کردیں۔ مگر رجسٹران مطبع میں باقی چلی آرہی ہیں۔ اس لئے انکی وصولیابی دشوار ہے۔ اور چونکہ محکمہ جات سرکاری کے ذمہ انکے عدم وصول سے کوئی سرکاری نقصان ممکن نہیں ہے لہذا یہ رقوم حسابات مطبع سے خارج کردینے کے قابل ہیں (فہرست حرف F مسلکہ عرضداشت ہذا)

بہ تفصیل متذکرہ صدر کے خالص بقایا قابل وصول از صاحبان فرمایش [illegible] رہیگی۔ اہلکاران مطبع سے علاوہ رقوم فہرستہائے حرف D و حرف E کے جنکی میزان [illegible] ہوتی ہے۔ ان رقوم کا مجموعہ [illegible] ہے۔ مطبع کی ذمہ داری منصرم صاحب مطبع پر تو بھی ہے

گویا کہ زر تنخواہ سے پہلے ہی گزارش کیا ہے۔ سنعرم صاحب بعبت سید ہے اور بے خبر شخص ثابت ہوئے ہیں۔ سید عبد الہادی محرر طبیع کل کام کرتا رہا ہی اور وہ ہی وصول وغیرہ کرتا رہا ہے۔ اس لئے وہ ہی کامل ذمہ دار ہے۔ رقوم برآمدشدہ کا یکم فروری ۱۹۲۲ء سے سنعرم صاحب اور سید عبد الہادی محرر طبیع کی تنخواہ مسدود ہی۔ محرر کی تنخواہ کی رقم میں کا سرقہ کی ایک رقم ... وصول کیجا چکی ہو۔ لہذا آخر فروری ۱۹۲۲ء تک ساحت سنعرم صاحب کے اور ما ... سید عبد الہادی کے باقی ہیں۔ اس رقم میں سے ... رقم سرکاری ہر دو اہلکاران کی تنخواہ سے بتناسب بابت زر تنخواہ قابل وصول ہی۔ لہذا ... سید عبد الہادی کی رقم تنخواہ سے اور مبلغ ... سنعرم صاحب طبیع کی رقم تنخواہ سے قابل وصول ہیں۔ اور سنعرم صاحب کی باقی رقم تنخواہ انکو ملنے کے لائق ہے۔ سید عبد الہادی کی باقی تنخواہ تا تصفیہ حسابات بقایا بدستور خزانہ میں رہنا چاہیے تاکہ اگر بجور رقم بقایا کے کوئی اور رقم شاید وصول شدہ برآمد ہو تو وصول کیجا سکے۔ سید عبد الہادی کی صریح بدعنوانی ثابت ہوئی ہیں مثلاً ایک یہ کہ انہنے عرصہ دراز تک کثیر رقم اپنے تصرف میں رکھی اور اثنائے جانچ میں داخل کی۔ لہذا وہ یکم اپریل ۱۹۲۲ء سے برخاست کردیا گیا۔ اور مطبع میں محرران کا انتظام چونکہ پہلے ہی ہو چکا ہی۔ سید عبد الہادی کو حسابات سابقہ کی درستی اور حساب کے لئے بطور زائد تک رکھا گیا تھا۔ لہذا انکی جگہ مزید تقرر کی ضرورت نہیں ہی۔

عرضداشت ہذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہی۔ گزارش ہی کہ کل امور متذکرہ عرضداشت ہذا کی منظوری کا حکم نافذ فرمایا جائے۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۲۲ اپریل ۱۹۲۲ء

مثبتہ رپورٹ ایگزیکیٹو انجینیر صاحب نمبر ... دربارہ منظوری رخصت دو ماہ محمد معین خان علاقہ دار بوجہ علالت خود بوضع تنخواہ نصف من ابتدا ۱۶ مارچ ۱۹۲۲ء لغایت ۱۵ مئی ۱۹۲۲ء۔

حکم

حسب مراجعت رپورٹ بنسوخی احکام سابقہ محمد معین خان علاقہ دار کی رخصت دو ماہ بوضع نصف تنخواہ ۱۶ مارچ ۱۹۲۲ء سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں الاؤنس بالکل نہیں ملیگا وظیفہ ماہانہ نصف تنخواہ ملیگی بہ پیشت صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت رخصتی کے کام کا انتظام کردیں۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت

رخصت

۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء

مثبتہ رپورٹ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت ۱۱ یوم منشی برجباسی لال پیشکار سررشتہ بضرورت شرکت شادی من ابتدا ۲۹ اپریل سنہ حال لغایت ۱۰ مئی ۱۹۲۲ء۔ زمانہ رخصت ناصرہ میں صفدر علیخان اُمیدوار سے کام لیا جائیگا۔

حکم

بموجب رپورٹ ۱۲ دن کی رخصت من ابتدا ۲۹ اپریل لغایت ۱۰ مئی ۱۹۲۲ء برجباسی لال پیشکار کی صفدر علیخان اُمیدوار کی کارگزاری سے منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۲۴ اپریل ۱۹۲۲ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ منظوری اضافہ دو روپیہ ماہوار امیر حیدر ناظر سیف دفتر۔

حکم

امیر حیدر ناظر سیف دفتر کی موجودہ تنخواہ میں دو روپیہ ماہوار اضافہ بموجب رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ اطلاع منظوری توسیع رخصت یکماہ سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ چنگی از پیشگاہ بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم بضرورت تقریب شادی۔

حکم

سررشتہ صدر سے حسب مضمون عرضداشت سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ چنگی کی مزید رخصت ایک ماہ کے سلسلہ و انتظام سابقہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر ...

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء

بنظر مناسب

حکم ہوا کہ

اشفاق الیمنی خان سب انسپکٹر تھانہ سوار سے بکار انچارج تھانہ شاہ آباد اور شبیر حسین سب انسپکٹر

تھانہ شاہ آباد سے بکار انچارجی تھانہ سوار تبدیل ہون - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری کئے جائین -

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

رخصت

۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء

بموجب رپورٹ - پربھولال سب ڈویژنل افسر کی رخصت دو ماہ بدین صراحت منظور ہے کہ ایام رخصت مین محمد اشرف سب اوورسیر کو بجائے پربھولال سب ڈویژنل افسر مقرر کیا جائے اور پچیس روپیہ ماہانہ تنخواہ پربھولال سے محمد اشرف سب اوورسیر کو بطور الاونس علاوہ اوورسیر کی اپنی تنخواہ و الاونس کے ملین گے - اور پچھتر روپیہ ماہانہ رخصتی کو ملین گے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۲۵ء

رپورٹ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ایک ایک نقل جملہ سکریٹری صاحبان بہادر - صاحب برگیڈ کمانڈر بہادر - سردار صاحب ڈیوڑھی - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس مرسل ہو - ایک نقل برائے اطلاع عام درج گزٹ کرادی جائے - سکریٹری صاحبان بہادر اپنے ماتحت صیغہ جات مین بھی اطلاع دیدین

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

بحضور مرشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

انجنیر صاحب برقی نے رپورٹ منسلکہ مین تحریر کیا ہے کہ بعض صیغہ جات مین ختم وقت کچہری پر پنکھون و روشنی کے بند کرنے پر کوئی توجہ نہین کیجاتی ہے - جسکا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ دوسرے روز تک پنکھے و روشنی جاری رہتی ہے - اس سے علاوہ نقصان قوت برقی کے آتشزدگی کا بھی اندیشہ ہے اور پنکھون کے جل جانیکا بھی احتمال ہے - بنابران ذریعہ گزٹ اجرا احکام جملہ دفاتر کو مطلع فرمادیا جائے کہ دفتر کے بند ہونے کے وقت تمام پنکھے اور روشنی کو باحتیاط بند کردیا کرین -

لہذا رپورٹ مذکورہ بغرض صدور حکم ارسال اجلاس عالی ہے - والادب

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ

یکم مئی ۱۹۲۵ء

متعلقہ تحریر حاکم صاحب صدر - دربارہ اضافہ تنخواہ منشی عبدالعزیز خان اہلمد اجلاس بقدر تین روپیہ بلحاظ دیرینہ ملازمت و کمی تنخواہ و اسلوبی کام -

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی - عبدالعزیز اہلمد کا دو روپیہ اضافہ کیا جانا منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۳ اپریل ۱۹۲۵ء

متعلقہ عرضی حاجی نصیر احمد محرر محافظ خانہ جنسی صدر - دربارہ تقرر پسر خود بجائے خود بطور عارضی برائے چند ماہ - بوجہ جانے بیرون بسبب قلت تنخواہ و عدم گزارہ اوقات - معہ تحریر افسر صاحب صدر -

حکم

حاجی نصیر احمد کی تنخواہ مین دو روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاتا ہے - درخواست تقرر عوض نامنظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقل

۲۳ اپریل ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس - سید حسن مدرس مدرسہ مڈل یکم مئی ۱۹۲۵ء سے اپنی موجودہ تنخواہ پر مستقل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۳ اپریل ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس - کریم الدین مدرس مدرسہ مڈل کی ملازمت غیر مستقل مین یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتداء ماہ مئی ۱۹۲۸ء ہفتہ اول

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۸ ے ۸ ، ۸ ۸ ۸	ے ۸	۸ ۸			۸ ۸	
نخود خالص	ے ۸	۸	ے ۸			۸	
نخود کسہ آمیز	۸ ۸ ۸	.	۹			۱۰	
کستہ	۹ ، ۹	.	۱۰			۹	
ماش	۶	۶	۶			۶	
مونگ	۶	.	.	.	.	۶	
مکا	۹ ، ۹	.	.			۱۰	
جئی	۱۰	.	۱۱		.	۱۲	
گوجئی	۱۳					۱۰	
مسور	۷	۷	ے			۸	
ارہر	۶	ے	ے			۹	
برنج	۵	۵	۵			۵	
روغن زرد	ے چھٹانک	ے چھٹانک	ے چھٹانک			۸	
روغن سیاہ	۱	۱	۱			۱	
روغن کنجد	۱	۱	.			۱	
نمک سانبھر	۱۲	۱۲	۱۲			۱۲	
نمک لاہوری	۶	۸	۶			۸	
قند سیاہ	۸ ۸ ۷	۶	۷			۸	
باجرہ	۷	.	-			۸	تحصیل بلاسپور و سوار سے نقشہ نہیں آیا

اخراج اسم

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

ماسٹر سید اشفاق حسین بی اے کی جگہ چونکہ ماسٹر جمیل احمد ایم اے کا تقرر ہو چکا ہے۔ لہذا سید اشفاق حسین کا نام فہرست سے خارج کیا گیا۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۴ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

حسب رپورٹ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول۔ ماسٹر رشید علی ملازم ہائی اسکول کی مزید رخصت رعایتی یک ہفتہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے منظور کی گئی۔ بجائے سید شاہ علی ایام رخصت میں فراست حسین خان بدستور کام کریگا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔

توسیع

۲۶ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

چوہا سرائے مدرس ہندی مدرسہ ۔۔۔ کی ملازمت غیر مستقل میں توسیع کا حکم ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء کو دیا گیا ہے جسمیں یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے تین ماہ کی توسیع کی گئی ہے۔ رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے معلوم ہوا کہ چوہا سرائے کی میعاد ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء کو ختم ہو گئی۔ لہذا توسیع تین ماہ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء سے منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر
توسیع رخصت

۲۶ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

بذریعہ تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر منظور ہوا کہ سید علی اکبر مہتمم خاصہ بضرورت تقریب شادی سید نواز حسین منصرم باورچیخانہ ہندوستانی و سید عزاد حسین نائب منصرم کارخانہ کی توسیع رخصت بست و شش یوم جو جاتی ہیں چونکہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم سے منظور ہو گئی ہے۔

حکم

احکام منظوری رخصت صدر سے جاری ہو کر داخل دفتر ہو۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔
واقعہ ۲۷ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء

کاغذات مثل ہذا سے ذریعہ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی اطلاع موصول ہوئی کہ محمد احمد دکاندار دکانات متعلقہ چنگی محصول چنگی نہیں ادا کرتا ہے۔ اور ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۲۰ء کو ایک گاڑی سے شہر میں سے باہر جا رہا ہے اسکا محصول دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ نہیں نامبردہ نہایت چالاک ہے اور چوری سے مال لانیکا عادی ہے۔ رپورٹ تحقیقاتی مورخہ ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء و مفصل مرتب ہے۔ دفعہ ۲۰ قانون چنگی کے مطابق نامبردہ ۔۔۔ سزاوار ہے مگر اس مرتبہ زیادہ سزا پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

۱- بار دکان کا مال جو اپنے بیان میں درج ہوا تحریر کرایا ہے اسکا محصول چنگی مبلغ ۔۔۔ نامبردہ سے قابل وصول ہیں۔

۲- سترہ قطعات بیچک جنکا محصول داخل ہو چکا ہے۔ برآمد شدہ دکان بافتہ سید و دیگر کو دیئے جائیں۔

۳- روپیہ جسمیں دو ہزار تین سو نو روپیہ تیرہ آنہ کا حساب درج ہے وہ بیچک جنمیں ہے اس نے سرقہ محصول لیا جانا غیر مناسب ہے کیونکہ برآمدہ دکان ہی کا ہے دکاندار کو واپس کر دیئے جائیں۔

۴- چند قطع بیچک جو دکان نامبردہ سے علاوہ محصول چنگی برآمد ہوئے ہیں انکا محصول چنگی مبلغ ۔۔۔ قابل وصول ہے۔ مجموعی محصول کی تعداد مبلغ ۔۔۔ ہوتی ہے۔ رقم جرمانہ مندرجہ رپورٹ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی بہت قلیل ہے بیچک جو برآمدہ دکان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر مال اس دکان کا بلا ادا کرنے محصول چنگی آیا ہے جسمیں ملازمان چنگی کی سازش اور میل ہے۔ ملازمان چنگی کی تدارک کیلئے جداگانہ حکم دیا گیا ہے۔ محمد احمد دکاندار سے علاوہ محصول چنگی مبلغ پچاس روپیہ بابت تاوان حسب دفعہ ۲۰ قانون چنگی قابل وصول ہے۔ ایک اقرارنامہ تعدادی مبلغ پانچسو روپیہ نامبردہ سے تحریر کرایا جاوے کہ آیندہ اگر مال پوشیدہ لانا ثابت ہوا تو رقم تاوان بلا کسی ساعت عذر کے وصول کر لیجاویگی۔ تحقیقات شمولہ مثل سے یہ امر بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس دکاندار کو ایک سال سے ایک ہی روز سرخ قطع نہیں ہوا ہے۔ اسکا مال سفید روز سے آرہا ہے۔ لہذا در حکم ثانی نامبردہ کا محصول سفید روز سے لیا جانا بند کیا جاتا ہے۔ زیر بعد نتیجہ روزنہ بعد جانچ صدر دفتر میں محصول لیا جائے۔ اور عام دکانداران کو اس تجویز سے اطلاع دیجائے اور مبلغ دس روپیہ جو ملازمان کو محمد احمد نے بہنگام تلاشی بیچک بانٹی دیئے ہیں جو تحویلدار کے پاس امانت ہیں وہ حسب رپورٹ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی تقسیم کر دیئے جائیں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

کاغذات ہذا بنا بر اجرائے احکام و اندراج گزٹ مع رپورٹ اکاؤنٹنٹ صدر کو مرسل ہوں۔ اور ذریعہ حکم صاحب میونسپل افسر کو اطلاع دیجائے۔ بعمل کاغذات بعد اجرائے احکام واپس اجلاس کئے جائیں۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر